باب نمبر 4: پاکستان کے وسائل اور معاشی ترقی

حصہ اول: کثیر الانتخابی سوالات

1 چین پاکستانی اقتصادی راہداری منصوبے کا حصہ ہے:

)الف) کراچی پورٹ (ب) محمد بن قاسم پورٹ **ج) گوادر پورٹ)** د) پسنی پورٹ

2 پاکستان میں پن بجلی کے لیے ڈیم بنانے کی مناسب جگہ ہے:

)الف) شمالی اور شمال مغربی پہاڑی علاقہ) ب) میدانی علاقہ (ج) صحرائی علاقہ (د) ساحلی علاقہ

3 منگلا ڈیم تعمیر کیا گیا:

)الف) دریائے جہلم پر) ب) دریائے ستلج پر (ج) دریائے سندھ پر (د) دریائے راوی پر

4 پاکستان آئل اینڈ گیس ڈیولپمنٹ کارپوریشن کا قیام عمل میں آیا:

)الف) 1961ء) ب) 1975ء (ج) 1977ء (د) 1982ء

5 وارسک ڈیم تعمیر کیا گیا:

)الف) دریائے سندھ پر (ب) دریائے ستلج پر) **ج) دریائے کابل پر)** د) دریائے راوی پر

6 برطانیہ میں مشینوں کا استعمال شروع ہوا:

)الف) 16ویں صدی (ب) 17ویں صدی) **ج) 18ویں صدی)** د) 19ویں صدی

7 چین اور پاکستان کا مشترکہ شمسی توانائی کا منصوبہ صوبہ پنجاب کے کس شہر میں ہے؟

)الف) بہاولپور) ب) ملتان (ج) خانیوال (د) راولپنڈی

8 پاکستان میں پہلا ایٹمی پلانٹ) کراچی نیوکلیئر پاور پلانٹ (KANUPP - لگایا گیا:

)الف) 1970ء) **ب) 1972ء)** ج) 1974ء (د) 1976ء

حصہ دوم: مختصر سوالات وجوابات

سوال 1: معدنیات کی تعریف بیان کریں۔

جواب: معدنیات وہ قدرتی وسائل ہیں جو زمین کے اندر پائے جاتے ہیں، کان کنی (Mining) کے ذریعے نکالے جاتے ہیں اور مختلف صنعتوں میں خام مال کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

مثالیں : لوہا، تانبا، کرومائٹ، کوئلہ، سنگِ مرمر، جپسم، چونا کا پتھر اور خوردنی نمک۔

سوال 2: قابل تجدید توانائی کے وسائل سے کیا مراد ہے؟ (صفحہ نمبر 55)

جواب: قابل تجدید توانائی قدرتی ذرائع سے حاصل کی جانے والی توانائی ہے جو استعمال ہونے کے بعد دوبارہ حاصل ہو جاتی ہے۔

مثالیں : ہوا کی طاقت، شمسی توانائی، بائیو انرجی، اور ہائیڈرو الیکٹرک (پن بجلی) وغیرہ۔

سوال 3: پاکستان میں جپسم کا استعمال کن شعبوں میں کیا جا رہا ہے؟ (صفحہ نمبر 53)

جواب: جپسم کے استعمال سے زمین کا دوستانہ ماحول برقرار رہتا ہے جس سے پودے کی جڑیں بہتر ہونے سے فصل بہتر ہو جاتی ہے۔ جپسم سیمنٹ کی صنعت، پلاسٹر آف پیرس، سلفیورک ایسڈ اور امونیم سلفیٹ بنانے کے کام آتا ہے۔

سوال 4: بے روزگاری کی تعریف کریں۔ (صفحہ نمبر 62)

جواب: بین الاقوامی تنظیم (International Labour Organization - ILO) کے مطابق بے روزگاری (Unemployment) انسان کی اس حالت کو کہتے ہیں جب اسے روزگار میسر نہ ہو۔

سوال 5: بین الاقوامی تجارت کیوں اہم ہے؟

جواب: بین الاقوامی تجارت کسی بھی ملک کی معاشی ترقی کے لیے انتہائی اہم ہے کیونکہ:

- یہ معیارِ زندگی کو بہتر بناتی ہے۔
- غربت میں کمی کا باعث بنتی ہے۔
- صارفین کے لیے قیمتوں کو کم کرتی ہے۔
- روزگار کے نئے مواقع پیدا کرتی ہے۔
- ممالک کے مابین جدت اور ٹیکنالوجی کا تبادلہ کرتی ہے۔

سوال6: چھوٹی صنعت سے کیا مراد ہے؟

جواب: چھوٹی صنعت سے مراد وہ صنعت ہے جو کم سرمائے اور محدود پیمانے پر قائم کی جاتی ہے۔ یہ مقامی لوگوں کو روزگار فراہم کرتی ہے اور مقامی روایتی دستکاریوں کے فروغ و تحفظ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

مثالیں: بجلی کے چھوٹے آلات بنانا، بیکری کی اشیاء تیار کرنا، چمڑے کی اشیاء بنانا۔

سوال7: شمسی توانائی کی خصوصیات لکھیں۔

جواب:

1. یہ کبھی نہ ختم ہونے والا اور وافر مقدار میں دستیاب ذریعہ ہے۔
2. یہ ماحول دوست ہے اور ماحول کو نقصان نہیں پہنچاتا۔
3. یہ دیگر ذرائع کے مقابلے میں سستی ہے اور اس تک رسائی آسان ہے۔
4. یہ مستقبلِ قریب میں توانائی کا سب سے بڑا ذریعہ بننے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

سوال8: خصوصی اقتصادی زونز (Special Economic Zones) سے کیا مراد ہے؟ *(صفحہ نمبر 61)*

جواب: خصوصی اقتصادی زونز مخصوص علاقے ہیں جہاں ٹیکس میں چھوٹ، ڈیوٹی فری امپورٹ اور دیگر سرمایہ کاری دوست پالیسیاں فراہم کی جاتی ہیں۔

حصہ سوم: تفصیلی سوالات و جوابات

سوال1: قومی صنعت اور معیشت میں معدنیات کی اہمیت بیان کریں۔

جواب:

مقدمہ:

قدرتی وسائل کسی بھی ملک کی معاشی اور صنعتی ترقی کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ معدنیات نہ صرف صنعتی ترقی کی رفتار کو تیز کرتی ہیں بلکہ ملک کے زرمبادلہ اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔

قومی صنعت اور معیشت میں معدنیات کی اہمیت کے بنیادی نکات:

1. **صنعتوں کے لیے خام مال کی فراہمی:**

معدنیات مختلف صنعتی شعبوں کے لیے بنیادی خام مال فراہم کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر خام لوہا اور کرومائٹ اسٹیل کی صنعت کے لیے، جبکہ چونے کا پتھر اور جپسم سیمنٹ کی صنعت کے لیے لازمی اجزاء ہیں۔

2. **روزگار کے مواقع:**

کان کنی (Mining) اور معدنیات پر مبنی پروسیسنگ ملوں کے ذریعے لاکھوں افراد کو روزگار میسر آتا ہے۔ بالخصوص پس ماندہ اور پہاڑی علاقوں کے لوگوں کے لیے معاشی ذریعہ بنتا ہے۔

3. **زرمبادلہ کی بچت اور آمدنی:**

مقامی طور پر معدنیات حاصل ہونے سے بیرونِ ملک سے خام مال منگوانے پر خرچ ہونے والے قیمتی زرمبادلہ کی بچت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ کیمتی معدنیات (مثلاً کرومائٹ، تانبا، سنگِ مرمر) باہر بھیج کر زرمبادلہ کمایا جاتا ہے۔

4. **توانائی کے بحران کا حل:**

کوئلہ، قدرتی گیس اور معدنی تیل جیسے معدنی وسائل ملک کی توانائی کی ضروریات پوری کرتے ہیں اور بجلی کی پیداوار اور گاڑیوں کو چلانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

5. **بنیادی ڈھانچے (Infrastructure) کی ترقی:**

سیمنٹ، لوہا اور سنگِ مرمر کی دستیاب سڑکوں، عمارتوں، پلوں اور دیگر تعمیری منصوبوں کی تکمیل کو ممکن اور سستا بناتی ہے۔

6. **زراعت کی ترقی:**

جپسم اور گندھک جیسی معدنیات کا استعمال کھاد کی تیاری اور زمین کی زرخیزی بڑھانے کے لیے کیا جاتا ہے، جس سے بالواسطہ زرعی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔

7. **علاقائی مساوات اور پس ماندہ علاقوں کی ترقی:**

چونکہ بیشتر معدنیات بلوچستان، خیبر پختونخوا اور دور دراز علاقوں میں پائی جاتی ہیں، اس لیے کان کنی کے منصوبے ان علاقوں میں بنیادی سہولیات (سڑکیں، پانی، بجلی) اور معاشی تحرک لاتے ہیں۔

8. **تجارتی توازن میں بہتری:**

معدنی وسائل کا موثر اور جدید استعمال ملکی درآمدات کو کم کر کے برآمدات میں اضافہ کرتا ہے جس سے تجارتی خسارہ کم ہوتا ہے۔

سوال 2: پاکستان کی بڑی صنعتیں اور ان کی اہمیت بیان کریں۔

جواب:

مقدمہ:

پاکستان کی صنعتی معیشت میں بڑی صنعتیں (Large Scale Manufacturing) جی ڈی پی میں بڑا حصہ ڈالتی ہیں اور ملک کی مجموعی اقتصادی نمو میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

پاکستان کی اہم اور بڑی صنعتیں:

1. **ٹیکسٹائل (کپڑے) کی صنعت:**

پاکستان کی سب سے بڑی اور اہم ترین صنعت ہے۔ کپاس کی وافر پیداوار کی بدولت یہ صنعت دھاگا، کپڑا اور تیار شدہ لباس تیار کرتی ہے۔ یہ صنعت کل صنعتی روزگار کا سب سے بڑا ذریعہ اور برآمدات کا اہم ترین ماخذ ہے۔

2. **سیمنٹ کی صنعت:**

پاکستان میں چونے کے پتھر اور جپسم کے وافر ذخائر کی وجہ سے سیمنٹ کی صنعت بہت مضبوط ہے۔ یہ ملک میں تعمیراتی سرگرمیوں کی ضرورت پوری کرنے کے ساتھ ساتھ بیرونِ ملک برآمد بھی کی جاتی ہے۔

3. **چینی کی صنعت:**

یہ زرعی خام مال (کماد/گنا) پر مبنی پاکستان کی دوسری بڑی صنعت ہے۔ ملک بھر میں پھیلی شوگر ملیں نہ صرف چینی فراہم کرتی ہیں بلکہ اس کے باقایاجات (Molasses) دیگر صنعتی مصنوعات کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

4. **کھاد (Fertilizer) کی صنعت:**

پاکستان جیسے زرعی ملک کے لیے کیمیائی کھاد کی صنعت بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ یہ قدرتی گیس کا بطور خام مال استعمال کر کے یوریا اور دیگر کھادیں تیار کرتی ہے جس سے فصلوں کی پیداوار بڑھتی ہے۔

5. **اسٹیل اور انجینئرنگ کی صنعت:**

پاکستان اسٹیل ملز اور نجی شعبے کے ری رولنگ ملز ملک کی بھاری تعمیری اور صنعتی ضروریات پوری کرتی ہیں۔ یہ مشینری، تعمیری سریہ اور آلات بنانے کی بنیاد ہے۔

6. **آٹو موبائل (گاڑیوں کی) صنعت:**

اس صنعت میں کاریں، موٹر سائیکلیں، ٹریکٹر اور تجارتی گاڑیاں اسمبل اور تیار کی جاتی ہیں۔ یہ مختلف اسپیئر پارٹس بنانے والی چھوٹی صنعتوں کو بھی سپورٹ کرتی ہے۔

صنعتوں کی قومی اہمیت:

- **معاشی استحکام:** جی ڈی پی میں اضافہ اور ملکی پیداوار میں خود کفالت۔
- **برآمدی آمدنی:** عالمی منڈی میں مصنوعات بیچ کر زر مبادلہ حاصل کرنا۔
- **روزگار کی فراہمی:** لاکھوں ہنر مند اور غیر ہنر مند افراد کا روزگار۔
- **زراعت سے تعاون:** زرعی خام مال کی کھپت اور جدید زرعی آلات کی فراہمی۔

سوال 3: پاکستان میں توانائی کے مختلف دستیاب وسائل کا تجزیہ کریں۔

جواب:

مقدمہ:

توانائی ہر قسم کی صنعتی، زرعی اور گھریلو سرگرمیوں کے لیے بنیادی عنصر ہے۔ پاکستان میں توانائی کے وسائل کو دو اہم اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے: **ناقابل تجدید (Non-Renewable)** اور **قابل تجدید (Renewable)** وسائل۔

1. ناقابل تجدید توانائی کے وسائل: (Non-Renewable Energy Resources)

- **تھرمل بجلی: (Thermal Power)** پاکستان میں بجلی کی ایک بڑی مقدار معدنی تیل، قدرتی گیس اور کوئلے سے چلنے والے پاور پلانٹس سے حاصل ہوتی ہے۔
- **ایٹمی/نیوکلیئر توانائی: (Nuclear Power)** کے اے این یو پی پی (KANUPP) اور چشمہ نیوکلیئر پاور پلانٹس کے ذریعے ایٹمی توانائی سے بجلی حاصل کی جا رہی ہے جو کہ سستی اور پائیدار ہے۔

2. قابل تجدید توانائی کے وسائل: (Renewable Energy Resources)

- **پن بجلی: (Hydroelectric Power)** پاکستان کا شمالی اور شمال مغربی پہاڑی علاقہ پن بجلی کے لیے بہترین ہے۔ تربیلا، منگلا اور وارسک ڈیمز اس کی نمایاں مثالیں ہیں۔ یہ توانائی حاصل کرنے کا سب سے سستا اور پاکیزہ طریقہ ہے۔
- **شمسی توانائی: (Solar Energy)** پاکستان میں سال کے زیادہ تر دن دھوپ رہتی ہے۔ بہاولپور میں قائداعظم سولر پارک جیسے منصوبے اور شمسی توانائی کا گھروں و صنعتوں میں استعمال تیزی سے بڑھ رہا ہے۔
- **ہوائی توانائی: (Wind Energy)** سندھ کے ساحلی پٹی (ٹھٹہ اور جھمپیر) میں ونڈ راہداری موجود ہے جہاں ہوا کی مدد سے بجلی پیدا کی جا رہی ہے۔

- **بائیو گیس (Biogas):** دیہی علاقوں میں مویشیوں کے گوبر اور عضویاتی فضلات سے بائیو گیس تیار کر کے ایندھن اور بجلی کی مقامی ضروریات پوری کی جاتی ہیں۔

فوائد و نقصانات کا تجزیہ:

- **ناقابلِ تجدید وسائل:** فوری اور مسلسل بجلی تو فراہم کرتے ہیں لیکن یہ مہنگے، درآمدی ایندھن پر منحصر اور ماحولیاتی آلودگی کا باعث بنتے ہیں۔
- **قابلِ تجدید وسائل:** ماحول دوست، لامحدود اور طویل المدت بنیادوں پر سستے ہیں، تاہم ان کے ابتدائی نصابی اخراجات زیادہ ہوتے ہیں۔

سوال 4: پاکستان میں معدنی وسائل کی تقسیم پر نوٹ لکھیں۔

جواب:

مقدمہ:

پاکستان کا جغرافیائی ساخت مختلف قسم کے معدنی ذخائر سے مالا مال ہے۔ اہم معدنیات کی جغرافیائی تقسیم درج ذیل ہے:

1. **خام لوہا (Iron Ore):**

پاکستان میں خام لوہے کے اہم ذخائر کالا باغ (ضلع میانوالی)، چنیوٹ، اور ضلع چاغی (بلوچستان) میں پائے جاتے ہیں۔

2. **کوئلہ (Coal):**

کوئلے کے سب سے بڑے ذخائر تھر (سندھ) میں واقع ہیں۔ اس کے علاوہ سالٹ رینج (پنجاب)، مچھ، ہرنائی اور ڈوگری (بلوچستان) میں بھی کوئلہ پایا جاتا ہے۔

3. **قدرتی گیس (Natural Gas):**

1952 میں بلوچستان کے مقام "سوئی" سے قدرتی گیس کا بڑا ذخیرہ ملا۔ اس کے علاوہ سندھ کے اضلاع (قادر پور، ماری) اور پنجاب کے کچھ حصوں میں گیس کے ذخائر موجود ہیں۔

4. **معدنی تیل (Crude Oil):**

تیل کے زیادہ تر کنویں سطح مرتفع پوٹھوہار (ضلع راولپنڈی، جہلم، اٹک) اور زیریں سندھ (بدین، حیدر آباد) کے علاقوں میں قائم ہیں۔

5. **کرومائٹ (Chromite):**

دھات سازی میں استعمال ہونے والی یہ اہم معدنیات سوبی، مسلم باغ (بلوچستان) اور چلاس و مالاکنڈ کے علاقوں میں پائی جاتی ہے۔

6. **تانبا (Copper):**

بلوچستان کے ضلع چاغی میں "ریکوڈک" اور "سینڈک" کا شمار دنیا میں تانبے اور سونے کے بڑے ذخائر میں ہوتا ہے۔

7. **چٹانی نمک اور جپسم:**

چٹانی نمک کے دنیا کے سب سے بڑے ذخائر کھیوڑہ (ضلع جہلم)، وڑچہ اور بہادر خیل میں ہیں۔ جپسم سالٹ رینج، داؤد خیل اور روہڑی میں وافر مقدار میں ملتا ہے۔

8. **سنگِ مرمر (Marble) اور چونے کا پتھر (Limestone):**

سنگِ مرمر مردان، خیبر، چاغی اور اٹک سے حاصل کیا جاتا ہے۔ چونے کا پتھر سالٹ رینج اور حیدر آباد کے قریب وافر ملتا ہے۔

سوال 5: پاکستان کی بین الاقوامی تجارت کے معیشت پر اثرات کا تجزیہ کریں۔

جواب:

مقدمہ:

بین الاقوامی تجارت (International Trade) سے مراد اشیاء و خدمات کی بین الملکی سطح پر خرید و فروخت ہے۔ اس میں **برآمدات (Exports)** اور **درآمدات (Imports)** شامل ہیں۔

پاکستان کی بین الاقوامی تجارت کا ساختار:(Structure)

- **اہم برآمدات :** خام کپاس، ٹیکسٹائل مصنوعات (دھاگا، کپڑا، ہوسری)، چاول، چمڑے کا سامان، کھیلوں کا سامان، آلاتِ جراحی اور پھل۔
- **اہم درآمدات :** خام تیل و پیٹرولیم مصنوعات، مشینری، پلاسٹک، کیمیائی کھادیں، ادویات، اور خوراکی اشیاء (چائے، دالیں، کوکنگ آئل)۔

تجارتی توازن اور خسارہ:(Trade Balance & Deficit)

اگر کسی ملک کی درآمدات اس کی برآمدات سے زیادہ ہو جائیں تو اسے **تجارتی خسارہ (Trade Deficit)** کہا جاتا ہے۔ پاکستان کو گزشتہ کئی دہائیوں سے **مسلسل تجارتی** خسارے کا سامنا ہے کیونکہ ہماری درآمدی لاگت برآمدات سے کہیں زیادہ ہے۔

معیشت پر بین الاقوامی تجارت کے اثرات :

1. **معاشی ترقی اور جی ڈی پی پر اثر:**
برآمدات میں اضافہ ملکی معیشت کو مستحکم کرتا ہے، جبکہ درآمدات پر حد سے زیادہ انحصار ملکی پیداوار کو متاثر کرتا ہے۔

2. **زرمبادلہ کے ذخائر پر اثر:**
برآمدات کے ذریعے ملک میں غیر ملکی کرنسی (ڈالر) آتی ہے جو زرمبادلہ کے ذخائر کو بہتر بناتی ہے۔ تجارتی خسارے کی صورت میں زرمبادلہ کم ہوتا ہے جس سے ملکی کرنسی کی قدر گرتی ہے۔

3. **ٹیکنالوجی اور جدت کی منتقلی:**
بین الاقوامی تجارت سے دنیا بھر سے جدید مشینری، آلات اور جدید ٹیکنالوجی پاکستان منتقل ہوتی ہے جس سے صنعتی پیداوار بہتر ہوتی ہے۔

4. **معیارِ زندگی میں بہتری:**
بین الاقوامی تجارت کی بدولت مقامی صارفین کو بین الاقوامی معیار کی جدید اشیاء اور خدمات مناسب قیمتوں پر میسر آتی ہیں۔

5. **غیر ملکی قرضوں کا بوجھ:**
تجارتی خسارے کو پورا کرنے کے لیے حکومت کو بین الاقوامی مالیاتی اداروں) مثلاً IMF ، ورلڈ بینک (سے قرضے لینے پڑتے ہیں جس سے معاشی خود مختاری پر اثر پڑتا ہے۔

بین الاقوامی تجارت کے مثبت اثرات حاصل کرنے کے لیے پاکستان کو خام مال کے بجائے اعلیٰ معیار کی تیار شدہ مصنوعات (Value-added goods) برآمد کرنے کی پالیسی اپنانی ہوگی۔